السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مسواک کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ اس کا سائز، پکڑنے کا طریقہ اور دانتوں میں کرنے کی پوری کیفیت ذکر فرمائیں۔ (ابو عمار کراچی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسواک لمبائی میں زبان کے مختلف اطراف پر ہونی چاہیے اورچوڑائی میں اسے دانتوں پر مسواک کرنا مسنون ہے۔ مسواک اس آلے کا نام ہے جس کو دانتوں پر پھیرا جاتا ہے۔ شرع میں لمبائی چوڑائی کی کوئی حد مقرر نہیں، جیسے ممکن ہو پکڑلے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحب یہ ہے کہ مسواک وَن کے درخت کی ہواور یہ بھی مستحب ہے کہ منہ کی دائیں جانب میں عرض سے مسواک کا آغاز کیا جائے نہ کہ طول میں تاکہ دانتوں کے گوشت سے خون (نکلنے نہ پائے۔ (عون المعبود:۱/۷) مزید تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو۔ (المغنی:۱۳۸،۱۳۳/۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:127

محدث فتویٰ